

حرف چند

الحمد للہ خاکسار کو اپنا ایم۔ فل اردو کا مقالہ بعنوان: ”و سعیت اللہ خان کی کالم نگاری کا اسلوبی مطالعہ“، مکمل کرنے کی توفیق ملی۔ اس مقالہ کو تحریر کرتے ہوئے جہاں و سعیت صاحب کی شخصیت اور فن کے حوالہ سے معلومات حاصل ہوئیں، وہیں ان معلومات کو اسلوبی عناوین میں ڈھالنے کے لیے استاد محترم ڈاکٹر سفیر حیدر کی معیت و رہنمائی بھی میرے شامل حال رہی۔ و سعیت اللہ خان کی شخصیت یا فن کے حوالہ سے قبل ازیں کوئی کام نہیں ہوا۔ یہ ابتدائی نقش ہے اس لیے اس میں بہت سے نقص اور کوتاہیاں ہو سکتی ہیں۔ نگران مقالہ نے پوری کوشش کی کہ کما حقہ موضوع سے انصاف ہو، لیکن طالب علمانہ غفلت بہر حال ہو جاتی ہے۔ موضوع کے انتخاب سے لے کر حما کہ لکھنے تک اور ٹائپنگ و سینگ کے معاملات تک سرجی یعنی مشوروں سے نوازتے رہے۔ وہ استاد سے زیادہ دوستوں والا معاملہ کرتے ہیں۔ سرجی! آپ کے تعاون کا بہت شکریہ۔ جزاک اللہ!

یہ مقالہ کل تین ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں و سعیت صاحب کا مختصر تعارف، شخصیت اور ان کی علمی و کالمی خدمات کا تذکرہ ہے۔ اس کے ساتھ ان کی واحد تصنیف (تادم تحریر) کا ذکر بھی شامل ہے دوسرے باب میں معاصر اردو کالم نگاری اور اس کے اسلوب کے حوالہ سے بحث کی گئی ہے۔ و سعیت اللہ خان کے ہم عصر چند کالم نگار اور ان کے اسلوب کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس سے و سعیت صاحب کے اسلوب کو سمجھنے میں مزید مدد ملی۔
تیسرا باب و سعیت اللہ خان کے اسلوب کے مطالعہ پر مشتمل ہے۔ اس مطالعہ میں ان کے اسلوب کے حوالہ سے تفصیلی بحث کی گئی ہے اور ان کے کالموں سے مثالیں شامل کی گئی ہیں۔ ان کے فن کے حوالہ سے چند دیگر کالم نگاروں کے تبصرے بھی شامل ہیں۔

آخر میں اپنی بہترین دوست؛ شریک حیات کا شکریہ لازم ہے۔ اس کی حوصلہ افزاںی اور تعاون سے یہ مقالہ بروقت مکمل ہو سکا۔ خداۓ جزاۓ خیر عطا کرے۔

والسلام

راشد احمد

ایم۔ فل اردو